ہم نہ تو اس بات کے مُدّعی ہیں کہ حضرات صحابہ کرام معصوم تھے، نہ ہم یہ کہتے ہیں کہ اُن سے غلطیاں سرزد نہیں ہوئی تھیں۔ ہمارا مدعا صرف اتنا ہے کہ اگر کسی شرعی مصلحت کے پیشِ نظر کسی صحابی کی کسی لغزش کا ذکر کرنا بھی ہو تو مقامِ صحابیت کا اَدَب ہر حال میں ملحوظ رہے۔ روایتِ حدیث پوری پوری بیان کی جائے اور اَحادیث میں جرم کے ساتھ اس کی معافی یا توبہ کے متعلق جو کچھ منقول ہو، اُس کو بھی لازماً ذکر کر دیا جائے تاکہ حضرات صحابہ کے بارے میں قارئین یا سامعین کا عمومی تأثر مجروح نہ ہو۔ کیونکہ حضرات صحابہ کرامؓ کے بارے میں اگر سوءِ ظن یا بے اعتمادی پیدا ہو ہو جائے تو خود دینی ماخذ سے بے اعتمادی پیدا ہو جانے کا سخت اندیشہ ہے۔

آخر میں ہم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان نقل کر کے اپنی گزارشات کو ختم کرتے ہیں:

لا تنظروا فی ذنوب الناس کانکم ارباب، وانظروا فی ذنوبکم کانکم عبید۔	تم لوگوں کے گناہوں کو اس طرح نہ دیکھو کہ گویا تم اُن کے آقا ہو اور وہ تمہارے غلام ہیں۔ اور اپنے گناہوں کو اس انداز سے دیکھو کہ تم غلام ہو (اور اپنے آقا کے سامنے جوابدہ)۔

★

نئی مطبوعات

مرزائیت کے قلعہ کو مسمار کرنے کیلئے عظیم ہتھیار

- عقیدۂ ختمِ نبوت علم و عقل کی روشنی میں ۱۸/- روپے
  مولانا محمد اسحٰق صدیقی
- اسلام اور مرزائیت مولانا محمد عبداللہ ۱۲/- روپے
  لہ دعوت الحق ″ = ۲۵/- روپے

  بطلِ حریت امیرِ شریعت = ۱۰/- ″
  سید عطاء اللہ شاہ بخاری

  عبدالغنی فاروق = ۵/- ″

ملنے کا پتہ: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم۔ مہربان کالونی۔ ملتان۔ فون ۴۲۸۱۳

مولانا محمد عبدالحق چوھان
گلشن معاویہ رحیم یارخان

حضرۃ مسیح علیہ السّلام کا یومِ ولادۃ

عیسائیت کے پیرو کاروں کے نزدیک ۲۵ دسمبر کا یوم ایک خاص تقدس اور اہمیتہ کا حامل ہے اس لئے کہ ان کے عقیدۃ فاسدہ کے مطابق یہ تاریخ یسوع مسیح کی پیدائش اور ولادۃ کا دن ہے۔ اسی مناسبت سے ہر سال یہ دن ایک خاص شان وشوکت سے منایا جاتا ہے۔ اور اسی دن میلاد مسیح کے جلوس بھی نکالے جاتے ہیں۔ اور مسیحی عبادۃ گاہوں میں خصوصی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ مسیحی روایات کے مطابق حضرۃ عیسیٰ علیٰ نبیّنا وعلیہ السّلام کے بعد تین صدیوں تک مختلف مقامات پر مختلف دنوں کو عید میلاد مسیح منائی جاتی رہی۔ ۲۵ دسمبر کے علاوہ ۶ جنوری۔ اور ۲۵ مارچ کو بھی یہ تقریب منعقد ہوتی رہی۔ لیکن بعد میں عیسائیوں نے ۲۵ دسمبر کو اس تقریب کے لئے مختص کردیا۔ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ عیسائی تعلیمات میں کذب وافترار اور تحریف کی آمیزش اس کثرت سے کی گئی ہے کہ جس کے باعث صدق وحقیقت کے جو ھر مراد کو کذب وافترا کے سنگریزوں سے ممیز وجدا کرنا ہی ناممکن ہوگیا ہے۔ قرآن مجید میں عیسائی راہبوں کی جن تحریفات کا خصوصیتہ کے ساتھ تذکرہ کیا گیا ہے۔ ان میں مشرکانہ عقائد کے بیان کو ایک خاص اہمیّۃ حاصل ہے۔ مسیحیّت میں ان مشرکانہ عقائد کی درآمدگی یہود کی زیر زمین منافقانہ سازش کا نتیجہ ہے ابنیۃ مسیح۔ کفارہ اور صلیب جیسے غیر معقول عقائد پولوس یہودی کے سازشی ذہن کے اختراع کا نتیجہ ہیں۔ یہی وہ پولوس یہودی ہے جس نے عیسائیت سے اپنے جذبۂ انتقام کی تسکین کے تحت مسیحیّت میں تفرق وتشتّت کی بنیاد رکھی اور اس کی تحریفی تعلیم کے باعث مسیحیت میں بے شمار فرقے پیدا ہوتے۔ کتب عقائد کے صفحات میں اس یہودی کی داستانِ نفاق وانتقام کچھ اس انداز میں تحریر ہے۔

وکان فی الیھود رجلٌ اسمہ بولس قتل منھم مقتلۃ عظیمۃ ثم قال للیھود ان کان قوم عیسیٰ علی الحق ونحن قد کفرنا بھم۔ یکون علینا غبن عظیم فانھم یدخلون الجنۃ ونحن ندخل النار۔ ولکنی احتال

یہود میں پولوس نامی ایک شخص تھا۔ جس نے نصاریٰ کے ساتھ ایک عظیم جنگ سرانجام دی۔ اس کے بعد اس نے یہود سے کہا عیسائی لوگ اگر حق پر ہیں اور ہم نے ان کی شریعۃ سے انکار کیا ہے۔ یہ عمل ہمارے لئے بہت بڑے خسارے کا باعث ہے کیونکہ وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ہم جہنم میں

حبيلة حتى افسد عليهم دينهم
وكان له فرس اسمه "عقاب"
وكان يقاتل عليه فقام وعقر
ذالك الفرس واظهر الندم
على ما كان منه ونثر التراب
على رأسه ثم جاء الى النصارى
متندمًا بظاهره فقالوا
له من انت؟ فقال انا بولس
كنت اشد عدوٍّ لكم. ولكني
سمعتُ من السماء نداء
ان توبتك لا تقبل الا ان تتنصر
الآن تبت ورجعت الى دينكم
فاكرموه وادخلوه كنيستهم
فلازم بيتًا من بيوتها
لم يخرج منه ليلًا و و
لا نهارًا حتى تعلم الانجيل
ثم خرج وقال سمعت من
السماء ان توبتك قد
قبلت وان صدقك قد
عرفت وانك فداجبت و
قبلت. ثم خرج الى بيت المقدس
واستخلف رجلًا من نسطور
وعلّمه ان عيسى ومريم

ہیں ایک حیلہ سازی کرتا
ہوں تاکہ ان کے دین میں بگاڑ پیدا کر دوں۔
اس یہودی کا ایک گھوڑا تھا جس کا نام "عقاب"
تھا اور یہ شخص اسی عقاب پر سوار ہو کر قتال
کرتا تھا۔ (یہ اپنی سازش کی تکمیل کے لئے)
اٹھا اور اپنے گھوڑے کے پاؤں کاٹ
ڈالے۔ اور بظاہر اپنے عمل پر ندامت کا
اظہار کرتے ہوئے اپنے سر پر خاک ڈالی۔
اس کے بعد (منافقانہ طور پر) اپنی ندامت کا
اظہار کرتے ہوئے نصاریٰ کے پاس آیا۔ نصاریٰ
نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا
میں تمہارا سخت ترین دشمن پولوس ہوں۔ پھر اس
نے کہا میں نے آسمان سے ایک آواز سنی ہے
جس میں مجھے کہا گیا ہے۔ کہ تیری توبہ اس
وقت تک قبول نہ ہو گی جب تک تو نصرانیت
اختیار نہ کرے گا۔ اس وقت میں اپنے سابقہ
اعمال سے توبہ کرتا ہوں اور تمہارا دین اختیار
کرتا ہوں عیسائیوں نے اس کی تکریم کی اور
اپنے کنیسہ یعنی معبد میں اس کو داخل کر لیا۔ یہ
شخص عیسائیوں کی عبادۃ گاہ کے حجرے
میں ایسا مقیم ہو گیا کہ رات کو اس سے نکلتا تھا۔
اور نہ ہی دن کو۔ حتیٰ کہ انجیل کی تعلیم حاصل کر لی
۔ اس کے بعد وہ باہر نکلا اور کہا آسمان سے

والالٰه كانوا ثلاثة - ثم خرج
الى الروم وعلّمهم اللاهوت
والناسوت - وقال لهم
ان عيسى لم يكن ناسًا ثم
صار ناسًا ولم يكن جسمًا
ثم صار جسمًا وكان ابن الله
وعلم يعقوب هذا القول -
ثم دعا رجلًا كان اسمهٗ ملكاء
وقال له ان الاله الذى لم يزل
ولا يزال هو عيسى - ثم دعا
كل واحد من هؤلاء الثلاثة
وقال له انت صاحبى خالصًا
فانى اريد ان افضى اليك سرًّا
ينبغى ان لا تترك نحلتك هذه
وتدعو الخلق اليها - فقد
رائيت عيسى عليه السلام
البارحة فى المنام وكان راضيًا
عنى فينبغى ان لا ترجع من
نحلتك بحال - فانى اريد ان
انقرب الى الله تعالى بقربان
رضاه عنى اذبح نفسى قربانا - ثم
قام ودخل المذبح وذبح نفسه
فلما كان اليوم الثالث من
وفاته قام كل واحد من اولئك

میں نے یہ آواز سنی ہے کہ تیری توبہ قبول ہو چکی ہے اور تیرا اخلاص معلوم ہوگیا ہے اب تو ہمارا محبوب و مقبول ہے - اس کے بعد یہ بیت المقدس کی طرف گیا اور ایک شخص کو اپنا نائب مقرر کرکے اس کو یہ تعلیم دی کہ

عیسٰی - مریم - اور خدا تین اقنوم ہیں - اس کے بعد رومیوں کی طرف گیا وہاں لاہوت اور ناسوت کی تعلیم دی - کہ عیسٰی پہلے انسان نہیں تھے بعد میں وہ انسان ہوئے اور پہلے جسم نہیں تھے بعد میں انہوں نے جسمانیت اختیار کی - اور عیسٰی اللہ کے بیٹے ہیں - اور یعقوب نامی ایک شخص کو یہ تعلیم دی - اس کے بعد ایک اور شخص کو بلایا جس کا نام ملکاء تھا - اس کو تعلیم دی ہمیشہ رہنے والا خدا خود ہی عیسٰی ہے - اس کے بعد اس نے ان تینوں کو (علیحدہ علیحدہ) بلایا اور ہر ایک کو کہا کہ تو میرا مخلص ساتھی ہے - اور میں نے تجھے ہمراز بنایا ہے اس کو نہ چھوڑنا اور مخلوق کو اسی عقیدہ کی طرف دعوۃ دینا - پھر کہا اور کل رات میں نے عیسٰی علیہ السلام کو نیند میں دیکھا ہے - اور انہوں نے مجھے فرمایا کہ میں تجھ سے راضی ہوں - اس لئے تمہیں چاہئے کہ اس عقیدہ کو ہرگز نہ چھوڑنا - اس منصوبہ کی تکمیل کے بعد اس نے کہا میں اپنی قربانی دے کر اللہ تعالیٰ کی رضاء حاصل کرنا چاہتا ہوں - اس کے